بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُرآنی دُعاؤں

کا

مجموعہ

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ؕ ﴿۶۰﴾ (غافر)

اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا۔ (۶۰)

مرتب: مفتی عبدالحکیم کشمیری
ندیم رضا قصوری عفی عنہ

فہرست مضامین

صفحہ نمبر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنات کو اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔ نماز، روزہ، حج اور زکوۃ سمیت تمام عبادات کے ذریعے انسان اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی عبودیت یعنی بندگی کا اظہار کرتے ہیں۔ عربی زبان میں عبودیت کو بندگی اور عابد بندگی کرنے والا جبکہ معبود اللہ تعالیٰ کی صفت ہے جس کی بندگی کی جاتی ہے۔

عبودیت یعنی بندگی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں انتہائی عاجزی تذلل، لاچاری اور محتاجی کا اظہار کرنا۔ تمام عبادات سے بندہ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی عبودیت یعنی بندگی کا اظہار کرتا ہے لیکن دُعا میں عبدیت کا مظہر بڑا نمایاں ہے، جب ایک بندہ اپنے خالق اور مالک کے سامنے ہاتھ پھیلا کر بے کسی، بے بسی، لاچاری اور محتاجی کی عملی تصویر بن جاتا ہے۔ اسی لیے حدیث شریف میں دُعا کو تمام عبادات کا مغز کہا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا انسان سے وعدہ ہے کہ بندہ آداب و شرائط کے ساتھ جب بھی دُعا کرتا ہے تو اس کی دُعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ دُعا کی قبولیت کی تین صورتیں ہیں، پہلی صورت یہ ہے کہ بندہ جو سوال کرے اسے وہی یا اس سے بہتر چیز مل جائے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ وہ چیز بندے کے حق میں بہتر نہ ہو تو اس کے بدلے اللہ تعالیٰ بندے پر آنے والی کسی مصیبت اور آفت کو ٹال دیتا ہے، اور قبولیت کی تیسری صورت یہ ہے کہ دُعا کرنے والے کے نامہ اعمال میں نیکیوں کی صورت میں اس دُعا کو ذخیرہ کر دیا جاتا ہے۔

لہٰذا قبولیتِ دُعا کا یہ مطلب نہیں کہ بندہ جو مانگے اسے وہی مل جائے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مانگنے والے کی دُعا رائیگاں نہیں جاتی۔ دُعا کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا اور دُعا کرنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ کا بندوں سے تقاضا یہ ہے کہ وہ ہر وقت اس سے مانگتے رہیں اور کسی لمحہ بھی غافل نہ ہوں۔ سننِ ترمذی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

" لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ الْمِلْحَ ، وَحَتَّى يَسْأَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ "

تم میں سے ہر کوئی اپنی ہر حاجت و ضرورت اسی سے مانگے۔ یہاں تک کہ اگر نمک کی ضرورت ہو تو وہ بھی اسی سے مانگے۔ اور اگر کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی وہ اسی سے مانگے۔

قرآنِ کریم میں دُعا کے متعلق سینکڑوں آیات ہیں۔ دُعا کے آداب بتائے گئے ہیں۔ اس کے دو ظاہری آداب سکھائے گئے ہیں کہ عاجزی اور آہستہ آواز سے مانگو اور دو باطنی آداب بیان کئے گئے ہیں کہ دُعا کرتے وقت قبولیت کی اُمید اور اپنے گناہوں کا خوف ہو۔ انبیاء کرام کی دُعاؤں کی شکل میں مانگنے کا طریقہ اور الفاظ تک سکھا دیئے گئے ہیں۔ بار بار مانگنے کی ترغیب اور نہ مانگنے پر ناراضگی کا اظہار کیا گیا ہے۔

نبی کریم ﷺ کے اوصاف میں سے غالب ترین وصف دُعا مانگنے کا ہے، جب آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہاتھ اٹھاتے تھے تو اس عاجزی کے ساتھ کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آتی تھی۔ آپ ﷺ کے روحانی خزانوں میں سے بڑا خزانہ اُمت کو مسنون دُعاؤں کی شکل میں ملا ہے۔ مختلف موقعوں کی دُعائیں جو آپ ﷺ نے اُمت کو سکھائی ہیں وہ علم و حکمت کا خزانہ اور آپ ﷺ کا روشن معجزہ ہیں۔

ان دُعاؤں سے نبی کریم ﷺ کے اللہ تعالیٰ سے تعلق کا پتا چلتا ہے۔ اگر ہم ان الفاظ کو یاد کر کے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگیں جن سے حبیبِ خدا ﷺ نے اپنے خالق و مالک سے مناجات کی ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور ہماری دُعاؤں کو قبول فرمائیں گے کہ میرے بندے کی

زبان پر بھی وہی الفاظ جاری ہوئے ہیں جن سے میرے حبیب ﷺ مجھ سے دُعا مانگا کرتے تھے۔

نبی کریم ﷺ نے اُمت کو ہر عمل کی دُعا سکھائی ہے، دُعا مانگنے کے آداب سکھائے کہ قبولیت کے یقین کے ساتھ دُعا مانگو۔ دُعا کی قبولیت میں رکاوٹ بننے والی چیزوں کے بارے میں خبر دار کیا کہ حرام کھانے پینے اور حرام لباس پہننے سے دُعا قبول نہیں ہوتی۔ دُعا کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے معزز قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے مانگنے کی توفیق مل جائے اس کیلئے رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں، نیز ارشاد ہے کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے اور رزق میں اضافے کا سبب ہے۔

تمام دُعاؤں پر اگر غور کیا جائے تو ان کی تین صورتیں ہیں پہلی صورت یہ ہے کہ اپنی دنیا وآخرت کی بھلائی کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے مانگنا۔ دُعا کی دوسری صورت یہ ہے کہ اپنے گناہوں کی معافی مانگنا اور تیسری صورت یہ ہے کہ دنیا اور آخرت کے شرور سے اللہ کی پناہ مانگنا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان الفاظ سے مانگنے کی توفیق عطا فرمائے جن سے مانگنا خود اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں سکھایا ہے یا ان الفاظ سے انبیائے کرام اور نیک ہستیوں نے دستِ سوال دراز کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو ہمارے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

والسلام مفتی عبدالحکیم خطیب DHA لاہور

(ایم فل اسلامک سٹڈیز)

بابِ اوّل

انبیاء کرام

کی

دُعائیں

حضرت نوح (عَلَيۡهِ السَّلَامُ) کی دُعائیں

رَبِّ اِنَّ ابۡنِیۡ مِنۡ اَهۡلِیۡ وَاِنَّ وَعۡدَكَ الۡحَـقُّ وَاَنۡتَ اَحۡكَمُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۴۵﴾ هود

اے میرے پروردگار! میرا بیٹا میرے گھر ہی کا ایک فرد ہے، اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے، اور تو سارے حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے۔ (۴۵)

رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۲۶﴾ المؤمنون

یا رب! ان لوگوں نے مجھے جس طرح جھوٹا بنایا ہے، اس پر تو ہی میری مدد فرما۔ (۲۶)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ نَجّٰٮنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۸﴾ المؤمنون

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائی۔ (۲۸)

رَّبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۹﴾ المؤمنون

یارب! مجھے ایسا اُترنا نصیب کر جو برکت والا ہو، اور تو بہترین اُتارنے والا ہے۔ (۲۹)

فَافۡتَحۡ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَهُمۡ فَتۡحًا وَّنَجِّنِىۡ وَمَنۡ مَّعِىَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾ الشعراء

اب آپ میرے اور ان کے درمیان دو ٹوک فیصلہ کر دیجیے، اور مجھے اور میرے مومن ساتھیوں کو بچا لیجیے۔ (۱۱۸)

وَلَقَدۡ نَادٰٮنَا نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِيۡبُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۷۶﴾ الصافات

اور نوح (عَلَيۡهِ السَّلَامُ) نے ہمیں پکارا تھا تو (دیکھ لو کہ) ہم پکار کا کتنا اچھا جواب دینے والے ہیں۔ (۷۵) اور ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بڑے کرب سے نجات

دی۔(۷٦)

رَبِّ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾ القمر

میں بے بس ہو چکا ہوں، اب آپ ہی بدلہ لیجیے۔(۱۰)

☆☆☆☆☆

حضرت ھود (عَلَیۡہِ السَّلَامُ) کی دُعائیں

اِنِّیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیۡ وَرَبِّکُمۡ ؕ مَا مِنۡ دَآبَّۃٍ اِلَّا ہُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِہَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۵۶﴾ هود

میں نے تو اللہ پر بھروسہ کر رکھا ہے جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار۔ زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے قبضے میں نہ ہو، یقیناً میرا پروردگار سیدھے راستے پر ہے۔(۵٦)

رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ بِمَا کَذَّبُوۡنِ ﴿۳۹﴾ المؤمنون

یا رب ! ان لوگوں نے مجھے جس طرح جھوٹا بنایا ہے، اس پر تو ہی میری مدد فرما۔(۳۹)

☆☆☆☆☆

حضرت لُوط (عَلَیۡہِ السَّلَامُ) کی دُعائیں

رَبِّ نَجِّنِیۡ وَاَهۡلِیۡ مِمَّا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ الشعراء

میرے پروردگار ! جو حرکتیں یہ لوگ کر رہے ہیں، مجھے اور میرے گھر والوں کو ان سے نجات دیدے۔(۱٦۹)

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ العنکبوت

میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرمایئے۔ (۳۰)

☆☆☆☆☆

حضرت ابراہیم (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کی دُعائیں

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ﴿١٢٦﴾ البقرة

اے میرے پروردگار! اس کو ایک پُرامن شہر بنا دیجیے اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائیں انہیں قسم قسم کے پھلوں سے رزق عطا فرمایئے۔ (۱۲۶)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾ البقرة

اے ہمارے پروردگار! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرمالے۔ بیشک تواور صرف تو ہی، ہر ایک کی سننے والا، ہر ایک کو جاننے والا ہے۔ (۱۲۷)

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ البقرة

اور ہمارے پروردگار! ان میں ایک ایسا رسول بھی بھیجنا جو انہی میں سے ہو، جو ان کے سامنے تیری آیتوں کی تلاوت کرے، انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے، اور ان کو پاکیزہ بنائے۔ بیشک تیری اور صرف تیری ذات وہ ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، جس کی حکمت بھی کامل۔ (۱۲۹)

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ ابراھیم

یارب! اس شہر کو پُرامن بنادیجیے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس بات سے بچائیے کہ ہم بتوں کی پرستش کریں۔ (۳۵)

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْىِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ابراھیم

اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد کو آپ کے حرمت والے گھر کے پاس ایک ایسی وادی میں لا بسایا ہے جس میں کوئی کھیتی نہیں ہوتی، ہمارے پروردگار! (یہ میں نے اس لیے کیا) تاکہ یہ نماز قائم کریں۔ لہٰذا لوگوں کے دلوں میں ان کے لیے کشش پیدا کردیجیے، اوران کو پھلوں کا رزق عطا فرمائیے۔ تاکہ وہ شکر گزار بنیں۔ (۳۷)

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿٣٨﴾ ابراھیم

اے ہمارے رب! ہم جو کام چھپ کر کرتے ہیں، وہ بھی آپ کے علم میں ہیں، اور جو کام اعلانیہ کرتے ہیں، وہ بھی۔ اور اللہ سے نہ زمین کی کوئی چیز چھپی ہوئی ہے، نہ آسمان کی کوئی چیز۔ (۳۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَي الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿٣٩﴾ ابراھیم

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل (عَلَيْهِ السَّلَامُ) اور اسحاق (عَلَيْهِ السَّلَامُ) (جیسے بیٹے) عطا فرمائے۔ بیشک میرا رب بڑا دُعائیں سننے والا ہے۔ (۳۹)

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ الصافات

میرے پروردگار! مجھے ایک ایسا بیٹا دیدے جو نیک لوگوں میں سے ہو۔ (۱۰۰)

☆☆☆☆☆

حضرت یعقوب (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کی دُعائیں

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ یوسف

اب تو میرے لیے صبر ہی بہتر ہے۔ اور جو باتیں تم بنارہے ہو، ان پر اللہ ہی کی مدد درکار ہے۔ (۱۸)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ یوسف

اللہ سب سے بڑھ کر نگہبان ہے، اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (۶۴)

اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ﴿۸۶﴾ یوسف

میں اپنے رنج و غم کی فریاد (تم سے نہیں) صرف اللہ سے کرتا ہوں۔ (۸۶)

☆☆☆☆☆

حضرت یوسف (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کی دُعائیں

رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ یوسف

یارب! یہ عورتیں مجھے جس کام کی دعوت دے رہی ہیں، اس کے مقابلے میں قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے۔ اور اگر تو نے مجھے ان کی چالوں سے محفوظ نہ کیا تو میرا دل بھی ان کی طرف کھنچنے لگے گا، اور جو لوگ جہالت کے کام کرتے ہیں، ان میں، میں بھی شامل ہو جاؤں گا۔ (۳۳)

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾ یوسف

میرے پروردگار! تو نے مجھے حکومت سے بھی حصہ عطا فرمایا، اور مجھے تعبیرِ خواب کے علم سے بھی نوازا۔ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دُنیا اور آخرت میں میرا رکھوالا ہے۔ مجھے اس حالت میں دُنیا سے اٹھانا کہ میں تیرا فرماں بردار ہوں، اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کرنا۔ (۱۰۱)

☆☆☆☆☆

حضرت شعیب (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کی دُعا

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾

الاعراف

اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کر رکھا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کا فیصلہ فرمادے۔ اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۸۹)

☆☆☆☆☆

حضرت ایوب (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کی دُعائیں

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ الأنبياء

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ: مجھے یہ تکلیف لگ گئی ہے، اور تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (۸۳)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ﴿٤١﴾ ص

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا تھا کہ : شیطان مجھے دُکھ اور آزار لگا گیا ہے۔(۴۱)

☆☆☆☆☆

حضرت موسیٰ (عَلَیْهِ السَّلَامُ) کی دُعائیں

رَبِّ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿٢٥﴾

المائدۃ

اے میرے پروردگار سوائے میری اپنی جان کے اور میرے بھائی کے کوئی میرے قابو میں نہیں ہے۔ اب آپ ہمارے اور ان نافرمان لوگوں کے درمیان الگ الگ فیصلہ کر دیجیے۔(۲۵)

وَ اكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ﴿١٥٦﴾

الاعراف

اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی۔ ہم (اس غرض کے لیے) آپ ہی سے رجوع کرتے ہیں۔(۱۵۶)

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰى یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿٨٨﴾ یونس

اے ہمارے پروردگار! ان کے مال و دولت کو تہس نہس کر دیجیے، اور ان کے دلوں کو اتنا سخت کر دیجیے کہ وہ اس وقت تک ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب آنکھوں سے نہ دیکھ لیں۔(۸۸)

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ طٰهٰ

پروردگار! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجیے۔ (۲۵) اور میرے لیے میرا کام آسان بنادیجیے۔ (۲۶) اور میری زبان میں جو گرہ ہے اسے دُور کردیجیے۔ (۲۷) تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ (۲۸)

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ القصص

میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے بچالے۔ (۲۱)

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ القصص

میرے پروردگار! جو کوئی بہتری تو مجھ پر اوپر سے نازل کردے، میں اس کا محتاج ہوں۔ (۲۴)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ الدخان

پھر انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ یہ مجرم لوگ ہیں۔ (۲۲)

☆☆☆☆☆

حضرت سلیمان (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کی دُعا

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ النمل

میرے پروردگار! مجھے اس بات کا پابند بنادیجیے کہ میں ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو آپ نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہیں، اور وہ نیک عمل کروں جو آپ کو پسند ہو، اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالیجیے۔ (۱۹)

☆☆☆☆☆

حضرت زکریا (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کی دُعائیں

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ آل عمران

یارب مجھے خاص اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرمادے۔ بیشک تو دُعا کا سننے والا ہے۔ (۳۸)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ مریم

یہ اس وقت کی بات ہے جب انہوں نے اپنے پروردگار کو آہستہ آہستہ آواز سے پکارا تھا۔ (۳) میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں، اور سر بڑھاپے کی سفیدی سے بھڑک اٹھا ہے، (اور میرے پروردگار)! میں آپ سے دُعا مانگ کر کبھی نامراد نہیں ہوا۔ (۴) اور مجھے اپنے بعد اپنے چچازاد بھائیوں کا اندیشہ لگا ہوا ہے۔ اور میری بیوی بانجھ ہے، لہٰذا آپ خاص اپنے پاس سے مجھے ایک ایسا وارث عطا کردیجیے۔ (۵) جو میرا بھی وارث ہو، اور یعقوب (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کی اولاد سے بھی میراث پائے۔ اور یارب! اسے ایسا بنائیے جو (خود آپ کا) پسندیدہ ہو۔ (۶)

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ ۚ الأنبياء

یارب! مجھے اکیلا نہ چھوڑیئے، اور آپ سب سے بہتر وارث ہیں۔ (۸۹)

☆☆☆☆☆

حضرت عیسیٰ (عَلَیۡہِ السَّلَامُ) کی دُعا

رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوۡنُ لَنَا عِیۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنۡکَ ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۱۱۴﴾ المائدۃ

یا اللہ ! ہم پر آسمان سے ایک خوان اُتار دیجیے جو ہمارے لیے اور ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے ایک خوشی کا موقع بن جائے، اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو۔ اور ہمیں یہ نعمت عطا فرما ہی دیجیے، اور آپ سب سے بہتر عطا فرمانے والے ہیں۔ (۱۱۴)

☆☆☆☆☆

حضرت آسیہ کی دُعا

رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَکَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّۃِ وَنَجِّنِیۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۱﴾ التحریم

میرے پروردگار میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دے، اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دیدے، اور مجھے ظالم لوگوں سے بھی نجات عطا فرما۔ (۱۱)

☆☆☆☆☆

نبی کریم ﷺ کو دُعاؤں کی تعلیم

قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَتُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ۫ وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ آل عمران

کہو کہ : اے اللہ ! اے اقتدار کے مالک ! تو جس کو چاہتا ہے اقتدار بخشتا ہے، اور جس سے چاہتا ہے اقتدار چھین لیتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے اور جس کو چاہتا ہے رُسوا کر دیتا ہے، تمام تر بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۶) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی بے جان چیز میں سے جاندار کو برآمد کرلیتا ہے اور جاندار میں سے بے جان چیز نکال لاتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق عطافرماتا ہے۔ (۲۷)

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۶۳﴾ الانعام

پس کہہ دو کہ : بیشک میری نماز، میری عبادت اور میرا جینا مرنا سب کچھ اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (۱۶۲) اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں اس کے آگے سب سے پہلے سر جھکانے والا ہوں۔ (۱۶۳)

فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ التوبة

کہہ دو کہ : میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ (۱۲۹)

قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ الرعد

کہہ دو کہ : وہ میرا پالنے والا ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کر رکھا ہے، اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ (۳۰)

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ الإسراء

اور یہ دُعا کرو کہ : یا رب ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (۸۰)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ الإسراء

اور کہو کہ : تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے نہ کوئی بیٹا بنایا، نہ اس کی سلطنت میں کوئی شریک ہے، اور نہ اسے عاجزی سے بچانے کے لیے کوئی حمایتی درکار ہے۔ اور اس کی ایسی بڑائی بیان کرو جیسی بڑائی بیان کرنے کا اسے حق حاصل ہے۔ (۱۱۱)

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ طٰهٰ

اور یہ دُعا کرتے رہا کرو کہ : میرے پروردگار ! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔ (۱۱۴)

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ الأنبیاء

اے میرے پروردگار ! حق کا فیصلہ کر دیجیے، اور ہمارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے، اور جو باتیں تم بناتے ہو، ان کے مقابلے میں اسی کی مدد درکار ہے۔ (۱۱۲)

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ المؤمنون

اے میرے پروردگار ! مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجیے گا۔ (۹۴)

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ الزمر

کہو : ” اے اللہ ! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر غائب و حاضر کے

جاننے والے ! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں"۔ (۴۶)

☆☆☆☆☆

صحابہ کرامؓ کی دُعا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ آل عمران

ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ (۱۷۳)

☆☆☆☆☆

قومِ بنی اسرائیل کی دُعا

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ یونس

اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کرلیا ہے، اے ہمارے پروردگار ہمیں ان ظالم لوگوں کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈالیے۔ (۸۵) اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر قوم سے نجات دے دیجیے۔ (۸۶)

☆☆☆☆☆

اصحابِ کہف کی دُعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ الکهف

اے ہمارے پروردگار ہم پر خاص اپنے پاس سے رحمت نازل فرمایئے، اور ہماری اس صورتِ حال میں ہمارے لیے بھلائی کا راستہ مہیا فرما دیجیے۔ (۱۰)

☆☆☆☆☆

اعراف والوں کی دُعا

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ الاعراف

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان ظالم لوگوں کے ساتھ نہ رکھنا۔ (۴۷)

☆☆☆☆☆

فرشتوں کی دُعائیں

رَبَّنَا وَاَدۡخِلۡهُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ ِۣالَّتِىۡ وَعَدْتَّهُمۡ وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآٮِٕهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ‌ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۙ‏ ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ‌ ؕ وَمَنۡ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوۡمَٮِٕذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَهٗ‌ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۹﴾ غافر

اور اے ہمارے پروردگار! انہیں ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں داخل فرما۔ جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے۔ نیز ان کے ماں باپ اور بیوی بچوں میں سے جو نیک ہوں، انہیں بھی، یقیناً تیری اور صرف تیری ذات وہ ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، جس کی حکمت بھی کامل (۸) اور ان کو ہر طرح کی بُرائیوں سے محفوظ رکھ اور اس دن جسے تونے بُرائیوں سے محفوظ کرلیا اس پر تونے بڑا رحم فرمایا۔ اور یہی زبردست کامیابی ہے۔ (۹)

☆☆☆☆☆

رجل مومن کی دُعا

وَاُفَوِّضُ اَمۡرِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۴۴﴾ غافر

اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ یقیناً اللہ سارے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (۴۴)

☆☆☆☆☆

نیک لوگوں کی دُعائیں

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ المائدة

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے ہیں، لہٰذا گواہی دینے والوں کے ساتھ ہمارا نام بھی لکھ لیجیے۔ (۸۳)

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ الفرقان

ہمارے پروردگار! جہنم کے عذاب کو ہم سے دُور رکھیے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کا عذاب وہ تباہی ہے جو چمٹ کر رہ جاتی ہے۔ (۶۵) یقیناً وہ کسی کا مستقر اور قیام گاہ بننے کے لیے بدترین جگہ ہے۔ (۶۶)

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ الفرقان

ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا سربراہ بنادے۔ (۷۴)

☆☆☆☆☆

عقل والوں کی دُعائیں

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ آل عمران

بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے باری باری آنے جانے میں ان عقل والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔ (۱۹۰) جو اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں، اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور کرتے ہیں، (اور انہیں دیکھ کر بول اُٹھتے ہیں کہ) اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ سب کچھ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ آپ (ایسے فضول کام سے) پاک ہیں، پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے۔ (۱۹۱)

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ آل عمران

اے ہمارے رب! آپ جس کسی کو دوزخ میں داخل کر دیں، اسے آپ نے یقیناً رُسوا ہی کر دیا، اور ظالموں کو کسی قسم کے مددگار نصیب نہ ہونگے۔ (۱۹۲) اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک منادی کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ، چنانچہ ہم ایمان لے آئے۔ لہٰذا اے ہمارے پروردگار! ہماری خاطر ہمارے گناہ بخش دیجیے، ہماری بُرائیوں کو ہم سے مٹا دیجیے، اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر کے اپنے پاس بلائیے۔ (۱۹۳)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ آل عمران

اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ کچھ بھی عطا فرمائیے جس کا وعدہ آپ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے ہم سے کیا ہے، اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کیجئے۔ یقیناً آپ

وعدے کی کبھی خلاف ورزی نہیں کیا کرتے۔ (۱۹۴)

☆☆☆☆☆

راسخین فی العلم کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ‌ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوۡمٍ لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۹﴾ آل عمران

(ایسے لوگ یہ دُعا کرتے ہیں کہ) اے ہمارے رب تو نے ہمیں جو ہدایت عطا فرمائی ہے اس کے بعد ہمارے دلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ ہونے دے، اور خاص اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما۔ بیشک تیری اور صرف تیری ذات وہ ہے جو بے انتہا بخشش کی خو گر (عادی) ہے۔ (۸) ہمارے پروردگار تو تمام انسانوں کو ایک ایسے دن جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ بیشک اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (۹)

☆☆☆☆☆

جنتیوں کی دُعائیں

الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ هَدٰٮنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِىَ لَوۡلَاۤ اَنۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ ۚ ﴿۴۳﴾

الاعراف

تمام تر شکر اللہ کا ہے، جس نے ہمیں اس منزل تک پہنچایا، اگر اللہ ہمیں نہ پہنچاتا تو ہم کبھی منزل تک نہ پہنچتے۔ (۴۳)

سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا سَلٰمٌ‌ ۚ وَاٰخِرُ دَعۡوٰٮهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ یونس

" یا اللہ ! تیری ذات ہر عیب سے پاک ہے" اور ایک دوسرے کے خیر مقدم کے لیے جو لفظ وہ بولیں گے، وہ سلام ہو گا، اور ان کی آخری پکار یہ ہو گی : " تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے"۔ (۱۰)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ؀ فاطر

تمام تر تعریف اللہ کی ہے جس نے ہم سے ہر غم دُور کر دیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بہت بخشنے والا، بڑا قدر دان ہے۔ (۳۴)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ؀ الزمر

تمام تر شکر اللہ کا ہے جس نے ہم سے اپنے وعدے کو سچا کر دکھایا اور ہمیں اس سرزمین کا ایسا وارث بنادیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں اپنا ٹھکانا بنالیں۔ ثابت ہوا کہ بہترین انعام (نیک) عمل کرنے والوں کا ہے۔ (۷۴)

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ التحریم

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے اس نور کو مکمل کر دیجیے اور ہماری مغفرت فرما دیجیے۔ یقیناً آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔ (۸)

☆☆☆☆☆

حواریوں کی دُعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ؀

آل عمران

اے ہمارے رب! آپ نے جو کچھ نازل کیا ہے ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور ہم نے رسول کی اتباع کی ہے، لہٰذا ہمیں ان لوگوں میں لکھ لیجیے جو (حق کی) گواہی دینے والے

ہیں۔ (۵۳)

☆☆☆☆☆

بخل کی وجہ سے باغ ضائع کرنے والوں کی دُعا

قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَاۤ اِنَّا کُنَّا طٰغِیۡنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰی رَبُّنَاۤ اَنۡ یُّبۡدِلَنَا خَیۡرًا مِّنۡہَاۤ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ ﴿۳۲﴾ القلم

(پھر) سب نے (متفق ہو کر) کہا کہ : افسوس ہے ہم سب پر ! یقینا ہم سب نے سرکشی اختیار کرلی تھی۔ (۳۱) کیا بعید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اس باغ کے بدلے اس سے اچھا عطا فرمادے۔ بیشک ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ (۳۲)

☆☆☆☆☆

مظلوم کی دُعا

رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾ الاعراف

اے ہمارے پروردگار ! ہم پر صبر کے پیمانے انڈیل دے، اور ہمیں اس حالت میں موت دے کہ ہم تیرے تابع دار ہوں۔ (۱۲۶)

☆☆☆☆☆

بابِ دوم

مختلف مواقع
کی
دُعائیں

مصیبت کے وقت کی دُعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ البقرة

ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۱۵۶)

☆☆☆☆☆

میدانِ جنگ میں ثابت قدمی کی دُعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾

البقرة

اے ہمارے پروردگار صبر واستقلال کی صفت ہم پر انڈیل دے، ہمیں ثابت قدمی بخش دے، اور ہمیں اس کافر قوم کے مقابلے میں فتح ونصرت عطافرمادے۔ (۲۵۰)

☆☆☆☆☆

مال میں برکت کی دُعا

مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ ﴿۳۹﴾ الکھف

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ! (جو اللہ چاہتا ہے، وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں)۔ (۳۹)

☆☆☆☆☆

سواری پر بیٹھنے کی دُعا

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

الزخرف

پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں دے دیا، ورنہ ہم میں یہ طاقت نہیں تھی کہ اس کو قابو میں لاسکتے۔ (۱۳) اور بیشک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (۱۴)

☆☆☆☆☆

والدین کیلئے دُعائیں

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝۲۴ الإسراء

یارب ! جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے، آپ بھی ان کے ساتھ رحمت کا معاملہ کیجیے۔ (۲۴)

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵

الأحقاف

یارب ! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کی اس نعمت کا شکر ادا کروں جو آپ نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی، اور ایسے نیک عمل کروں جن سے آپ راضی ہو جائیں اور میرے لیے میری اولاد کو بھی صلاحیت دے دیجیے، میں آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں برداروں میں شامل ہوں۔ (۱۵)

☆☆☆☆☆

جامع ترین دُعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۲۰۱

البقرة

" اے ہمارے پروردگار ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے"۔ (۲۰۱)

☆☆☆☆☆

دُرود و سلام دُعا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ الأحزاب

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر دُرود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو ! تم بھی ان (ﷺ) پر دُرود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (۵۶)

☆☆☆☆☆

مجلس کے اختتام کی دُعا

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ الصافات

تمہارا پروردگار عزت کا مالک، ان سب باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بناتے ہیں۔(۱۸۰) اور سلام ہو پیغمبروں پر۔ (۱۸۱) اور تمام تر تعریف اللہ کی ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ (۱۸۲)

☆☆☆☆☆

بابِ سوم

دُعاؤں کے ذریعے
پناہ مانگنا

حضرت یوسف (عَلَیْهِ السَّلَامُ) کا پناہ مانگنا

مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ یوسف

اللہ کی پناہ! وہ میرا آقا ہے، اس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ جو لوگ ظلم کرتے ہیں انہیں فلاح حاصل نہیں ہوتی۔ (۲۳)

☆☆☆☆☆

حضرت موسیٰ (عَلَیْهِ السَّلَامُ) کا پناہ مانگنا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۶۷﴾ البقرة

میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں (ایسے) نادانوں میں شامل ہوں۔ (جو مذاق میں جھوٹ بولیں) (۶۷)

اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ غافر

میں نے تو ہر اس متکبر سے جو یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا، اس کی پناہ لے لی ہے جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار۔ (۲۷)

اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ الدخان

میں اس بات سے اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ (۲۰)

☆☆☆☆☆

حضرت مریم (عَلَیْهَا السَّلَامُ) کی والدہ کا پناہ مانگنا

وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾

آل عمران

میں نے اس کا نام مریم رکھ دیا ہے اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردُود سے حفاظت کے لیے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں۔ (۳۶)

☆☆☆☆☆

حضرت مریم (عَلَيْهَا السَّلَامُ) کا پناہ مانگنا

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝۱۸ مریم

میں تم سے خدائے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں۔ اگر تم میں خدا کا خوف ہے (تو یہاں سے ہٹ جاؤ)۔ (۱۸)

☆☆☆☆☆

نبی کریم ﷺ کو پناہ مانگنے کی تعلیم

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝۹۸ النحل

چنانچہ جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردُود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ (۹۸)

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝۹۷ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝۹۸

المؤمنون

اور دُعا کرو کہ: میرے پروردگار! میں شیطان کے لگائے ہوئے چرکوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۹۷) اور میرے پروردگار! میں ان کے اپنے قریب آنے سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۹۸)

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۶

فصلت

اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے کبھی کوئی کچوکا (وسوسہ) لگے تو شیطان مردُود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ ہر بات سننے والا، ہر بات جاننے والا ہے۔ (۳۶)

قُلْ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ غافر

لہٰذا تم اللہ کی پناہ مانگو۔ یقیناً وہی ہے جو ہر بات سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(۵۶)

اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ الجن

مجھے اللہ سے نہ کوئی بچا سکتا ہے اور نہ میں اسے چھوڑ کر کوئی پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں۔(۲۲)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ الفلق

کہو کہ: میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۱) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ (۲) اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ (۳) اور ان جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں۔ (۴) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (۵)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ الناس

کہو کہ: میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی۔ (۱) سب لوگوں کے بادشاہ کی۔ (۲) سب لوگوں کے معبود کی۔ (۳) اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے کو چھپ جاتا ہے۔ (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ (۵) چاہے وہ جنات میں سے ہو، یا انسانوں میں سے۔ (۶)

☆☆☆☆☆

بابِ چہارم

استغفار

اور

اسکے فوائد

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ (نوح)

اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو، یقین جانو وہ بہت بخشنے والا ہے۔

استغفار کے فوائد

۱-عذاب سے نجات

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۳۳ الانفال

اور (اے پیغمبر ﷺ) اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کو اس حالت میں عذاب دے جب تم ان کے درمیان موجود ہو، اور اللہ اس حالت میں بھی ان کو عذاب دینے والا نہیں ہے جب وہ استغفار کرتے ہوں۔ (۳۳)

☆☆☆☆☆

۲-اللہ کی محبت

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝۲۲۲ البقرۃ

بیشک اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی طرف کثرت سے رجوع کریں اور ان سے محبت کرتا ہے جو خوب پاک صاف رہیں۔ (۲۲۲)

☆☆☆☆☆

۳-گناہ نیکیوں سے بدل جاتے ہیں۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَـيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۷۰ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝۷۱ الفرقان

ہاں مگر جو کوئی توبہ کرلے، ایمان لے آئے، اور نیک عمل کرے تو اللہ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کردے گا، اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ (۷۰) اور جو کوئی توبہ کرتا اور نیک عمل کرتا ہے، تو وہ درحقیقت اللہ کی طرف ٹھیک ٹھیک لوٹ آتا ہے۔ (۷۱)

☆☆☆☆☆

۴-کامیابی کا اعلان

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾

القصص

البتہ جن لوگوں نے توبہ کرلی، اور ایمان لے آئے، اور نیک عمل کیے، تو پوری اُمید ہے کہ وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جنہیں فلاح حاصل ہوگی۔ (۶۷)

☆☆☆☆☆

۵-جنت میں داخلہ

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ مریم

البتہ جن لوگوں نے توبہ کرلی، اور ایمان لے آئے، اور نیک عمل کیے تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہونگے، اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں ہوگا۔ (۶۰)

☆☆☆☆☆

٦-جنت کی نعمتیں

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝١٥ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝١٦ۭ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝١٧ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝١٨ الذاریات

متقی لوگ بیشک باغوں اور چشموں میں اس طرح رہیں گے۔ (۱۵) کہ ان کا پروردگار انہیں جو کچھ دے گا، اسے وصول کر رہے ہونگے۔ وہ لوگ اس سے پہلے ہی نیک عمل کرنے والے تھے۔ (۱٦) وہ رات کے وقت کم سوتے تھے۔ (۱۷) اور سحری کے اوقات میں وہ استغفار کرتے تھے۔ (۱۸)

بابِ پنجم

مغفرت طلب

کرنے کی

دُعائیں

فرشتوں کا استغفار

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ غافر

وہ (فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں، اور جو اس کے ارد گرد موجود ہیں، وہ سب اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، اور اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو لوگ ایمان لے آئیں ہیں ان کے لیے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں (کہ) : اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز پر حاوی ہے، اس لیے جن لوگوں نے توبہ کرلی ہے اور تیرے راستے پر چل پڑے ہیں، ان کی بخشش فرمادے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ (۷)

☆☆☆☆☆

قومِ نوح کو استغفار کا حکم

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ نوح

اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو، یقین جانو وہ بہت بخشنے والا ہے۔ (۱۰) وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا۔ (۱۱) اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا، اور تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا، اور تمہاری خاطر نہریں مہیا کر دے گا۔ (۱۲)

☆☆☆☆☆

قومِ ھود کو استغفار کا حکم

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ ﴿۵۲﴾ ھود

اے میری قوم! اپنے پروردگار سے گناہوں کی معافی مانگو، پھر اس کی طرف رجوع کرو، وہ تم پر آسمان سے موسلادھار بارشیں برسائے گا، اور تمہاری موجودہ قوت میں مزید قوت کا اضافہ کرے گا۔ (۵۲)

☆☆☆☆☆

قومِ صالح کو استغفار کا حکم

فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ ھود

لہٰذا اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو، پھر اس کی طرف رجوع کرو۔ یقین رکھو کہ میرا رب (تم سے) قریب بھی ہے، دُعائیں قبول کرنے والا بھی۔ (۶۱)

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ النمل

تم اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے؟ (۴۶)

☆☆☆☆☆

قومِ شعیب کو استغفار کا حکم

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ ھود

تم اپنے رب سے معافی مانگو، پھر اسی کی طرف رجوع کرو، یقین رکھو کہ میرا رب بڑا مہربان، بہت محبت کرنے والا ہے۔ (۹۰)

☆☆☆☆☆

بنی اسرائیل کو استغفار کا حکم

فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾ البقرة

اب اپنے خالق سے توبہ کرو اور اپنے آپ کو قتل کرو تمہارے خالق کے نزدیک یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اس طرح اللہ نے تمہاری توبہ قبول کرلی۔ بیشک وہی ہے جو اتنا معاف کرنے والا، اتنا رحم کرنے والا ہے۔ (۵۴)

قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾ الاعراف

کہنے لگے : اگر اللہ نے ہم پر رحم نہ فرمایا، اور ہماری بخشش نہ کی تو یقیناً ہم برباد ہو جائیں گے۔ (۱۴۹)

☆☆☆☆☆

حضرت آدم و حوّا (عَلَيْهِمَا السَّلَامُ) کا استغفار

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

الاعراف

اے ہمارے پروردگار ! ہم اپنی جانوں پر ظلم کر گزرے ہیں، اور اگر آپ نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم نامراد لوگوں میں شامل ہو جائیں گے۔ (۲۳)

☆☆☆☆☆

حضرت نوح (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کا استغفار

رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي

اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾ ھود

میرے پروردگار میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ آئندہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں، اور اگر آپ نے میری مغفرت نہ فرمائی اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں بھی ان لوگوں میں شامل ہو جاؤں گا جو برباد ہو گئے ہیں۔ (۴۷)

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾ نوح

میرے پروردگار! میری بھی بخشش فرما دیجیے، میرے والدین کی بھی، ہر اس شخص کی بھی جو میرے گھر میں ایمان کی حالت میں داخل ہوا ہے۔ اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی بھی۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کو تباہی کے سوا کوئی اور چیز عطا نہ فرمایئے۔ (۲۸)

☆☆☆☆☆

حضرت ابراہیم (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کا استغفار

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ البقرۃ

اے ہمارے پروردگار! ہم دونوں کو اپنا مکمل فرماں بردار بنا لے اور ہماری نسل سے بھی ایسی اُمت پیدا کر جو تیری پوری تابع دار ہو اور ہم کو ہماری عبادتوں کے طریقے سکھا دے اور ہماری توبہ قبول فرما لے۔ بیشک تو اور صرف تو ہی معاف کر دینے کا خوگر (اور) بڑی رحمت کا مالک ہے۔ (۱۲۸)

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝٤٠ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝٤١ ابراھیم

یارب! مجھے بھی نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے لوگ پیدا فرمایئے جو نماز قائم کریں) اے ہمارے پروردگار! اور میری دُعا قبول فرما لیجیے، (۴۰) اس دن میری بھی مغفرت فرمایئے میرے والدین کی بھی، اور ان سب کی بھی جو ایمان رکھتے ہیں۔ (۴۱)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝٨٠ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝٨١ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝٨٢ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝٨٣ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝٨٥ الشعراء

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے (۸۰) اور جو مجھے موت دے گا، پھر زندہ کرے گا۔ (۸۱) اور جس سے میں یہ اُمید لگائے ہوئے ہوں کہ وہ حساب و کتاب کے دن میری خطا بخش دے گا۔ (۸۲) میرے پروردگار! مجھے حکمت عطا فرما، اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمالے۔ (۸۳) اور مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جو نعمتوں والی جنت کے وارث ہونگے۔ (۸۵)

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤ الممتحنة

اے ہمارے پروردگار آپ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے، اور آپ ہی کی طرف ہم رجوع کیے ہوئے ہیں، اور آپ ہی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ (۴)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ الممتحنة

اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنایئے اور ہمارے پروردگار!

ہماری مغفرت فرما دیجیے۔ یقیناً آپ، اور صرف آپ کی ذات وہ ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، جس کی حکمت بھی کامل۔ (۵)

☆☆☆☆☆

حضرت یعقوب (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کا استغفار

يَٰٓأَبَانَا ٱسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَآ إِنَّا كُنَّا خَٰطِـِٔينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيٓ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾ یوسف

ابا جان ! آپ ہمارے گناہوں کی بخشش کی دُعا فرمائیے۔ ہم یقیناً بڑے خطا کار تھے۔ (۹۷) یعقوب (عَلَيْهِ السَّلَامُ) نے کہا: میں عنقریب اپنے پروردگار سے تمہاری بخشش کی دُعا کروں گا۔ بیشک وہی ہے جو بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ (۹۸)

☆☆☆☆☆

حضرت یوسف (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کا استغفار

يَغْفِرُ ٱللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿٩٢﴾ یوسف

اللہ تمہیں معاف کرے، وہ سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (۹۲)

☆☆☆☆☆

حضرت موسیٰ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کا استغفار

سُبْحَٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ الاعراف

پاک ہے آپ کی ذات۔ میں آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں اور (آپ کی اس بات پر کہ دنیا میں کوئی آپ کو نہیں دیکھ سکتا) میں سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں۔ (۱۴۳)

رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِاَخِیۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِیۡ رَحۡمَتِكَ ۖ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۵۱﴾

الاعراف

میرے پروردگار! میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرمادے، اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کردے۔ تو تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (۱۵۱)

اَنۡتَ وَلِیُّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الۡغٰفِرِیۡنَ ﴿۱۵۵﴾ الاعراف

آپ ہی ہمارے رکھوالے ہیں۔ اس لیے ہمیں معاف کردیجیے، اور ہم پر رحم فرمایئے۔ بیشک آپ سارے معاف کرنے والوں سے بہتر معاف کرنے والے ہیں۔ (۱۵۵)

رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶﴾

القصص

میرے پروردگار! میں نے اپنی جان پر ظلم کرلیا، آپ مجھے معاف فرمادیجیے۔ چنانچہ اللہ نے انہیں معاف کردیا۔ یقیناً وہی ہے جو بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ (۱۶)

☆☆☆☆☆

فرعون کے جادُوگروں کا استغفار

اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغۡفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَمَاۤ اَکۡرَهۡتَنَا عَلَیۡهِ مِنَ السِّحۡرِ ؕ وَاللّٰهُ خَیۡرٌ وَّاَبۡقٰی ﴿۷۳﴾ طٰهٰ

ہم تو اپنے رب پر ایمان لاچکے ہیں، تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو بھی بخش دے، اور جادُو کے اس کام کو بھی جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا۔ اور اللہ ہی سب سے اچھا اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ (۷۳)

اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿ۚ۵۰﴾ اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ یَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنۡ کُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿ؕ۵۱﴾ الشعراء

ہمیں یقین ہے کہ ہم لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس چلے جائیں گے۔ (۵۰) ہم تو شوق سے اُمید لگائے ہوئے ہیں کہ ہمارا پروردگار اس وجہ سے ہماری خطائیں بخش دے گا کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے تھے۔ (۵۱)

☆☆☆☆☆

حضرت داوٗد (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کا استغفار

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ط ﴿۲۵﴾ ص

اور داوٗد (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کو خیال آیا کہ ہم نے دراصل ان کی آزمائش کی ہے، انہوں نے اپنے پروردگار سے معافی مانگی، جھک کر سجدے میں گرگئے اور اللہ سے لَو لگائی۔ (۲۴) چنانچہ ہم نے اس معاملہ میں انہیں معافی دے دی۔ (۲۵)

☆☆☆☆☆

حضرت سلیمان (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کا استغفار

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ ص

میرے پروردگار! میری بخشش فرمادے، اور مجھے ایسی سلطنت بخش دے جو میرے بعد کسی اور کے لیے مناسب نہ ہو۔ بیشک تیری، اور صرف تیری ہی ذات وہ ہے جو اتنی سخی داتا ہے۔ (۳۵)

☆☆☆☆☆

حضرت یونس (عَلَیْہِ السَّلَامُ) کا استغفار

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۷ الأنبياء

(یا اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک میں قصور وار ہوں۔ (۸۷)

☆☆☆☆☆

حضرت عیسٰی (عَلَیْہِ السَّلَامُ) کا استغفار

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۱۸

المائدة

اگر آپ ان کو سزا دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں ہی، اور اگر آپ انہیں معاف فرمادیں تو یقیناً آپ کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔ (۱۱۸)

☆☆☆☆☆

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو استغفار کا حکم

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝۱۵۹ آل عمران

ان کے لیے مغفرت کی دُعا کرو، اور ان سے (اہم) معاملات میں مشورہ لیتے رہو۔ پھر جب تم رائے پختہ کر کے کسی بات کا عزم کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔ اللہ یقیناً توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (۱۵۹)

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۶ النساء

اور اللہ سے مغفرت طلب کرو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ (۱۰۶)

وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ المؤمنون

اور تم (اے پیغمبر ﷺ) یہ کہو کہ : میرے پروردگار ! ہماری خطائیں بخش دے، اور رحم فرمادے، تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۸)

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ النور

اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت کی دُعا کیا کرو۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ (۶۲)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ ﴿۵۵﴾ غافر

لہٰذا (اے پیغمبر ﷺ !) صبر سے کام لو، یقین رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور اپنے قصور پر استغفار کرتے رہو۔ (۵۵)

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ ﴿۱۹﴾ محمد

اور اپنے قصور پر بھی بخشش کی دُعا مانگتے رہو، اور مسلمان مردوں اور عورتوں کی بخشش کی بھی۔ (۱۹)

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ الممتحنة

اور ان کے حق میں اللہ سے مغفرت کی دُعا کیا کرو، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ (۱۲)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ النصر

اور اس سے مغفرت مانگو۔ یقین جانو وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ (۳)

☆☆☆☆☆

زلیخا کو استغفار کا حکم

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝۲۹ یوسف

اور اے عورت ! تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، یقینی طور پر تو ہی خطاکار تھی۔ (۲۹)

☆☆☆☆☆

ملکہ سبا کا استغفار

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۴ النمل

حقیقت یہ ہے کہ میں نے (اب تک) اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور اب میں نے سلیمان (عَلَيْهِ السَّلَامُ) کے ساتھ اللہ ربُ العالمین کی فرماں برداری قبول کرلی ہے۔ (۴۴)

☆☆☆☆☆

مؤمنین کا استغفار

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵ البقرۃ

یہ رسول (یعنی حضرت محمد ﷺ) اس چیز پر ایمان لائے ہیں جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور (ان کے ساتھ) تمام مسلمان بھی، یہ سب اللہ پر، اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے (کہ کسی پر ایمان لائیں، کسی پر نہ لائیں) اور وہ یہ کہتے ہیں کہ: ہم نے (اللہ اور رسول ﷺ کے احکام کو توجہ سے) سن

لیا ہے، اور ہم خوشی سے (ان کی) تعمیل کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم آپ کی مغفرت کے طلبگار ہیں، اور آپ ہی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔ (۲۸۵)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

البقرۃ

اللہ کسی بھی شخص کو اس کی وُسعت سے زیادہ ذمہ داری نہیں سونپتا، اس کو فائدہ بھی اسی کام سے ہوگا جو وہ اپنے ارادے سے کرے، اور نقصان بھی اسی کام سے ہوگا جو اپنے ارادے سے کرے۔ (مسلمانو اللہ سے یہ دُعا کیا کرو کہ) اے ہمارے پروردگار اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ فرمایئے۔ اور اے ہمارے پروردگار ہم پر اس طرح کا بوجھ نہ ڈالیے جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اور اے ہمارے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیے جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہماری خطاؤں سے در گزر فرمایئے، ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمایئے۔ آپ ہی ہمارے حامی و ناصر ہیں، اس لیے کافر لوگوں کے مقابلے میں ہمیں نصرت عطا فرمایئے۔ (۲۸۶)

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

آل عمران

اے ہمارے پروردگار ہم آپ پر ایمان لے آئے ہیں، اب ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے۔ (۱۶) یہ لوگ بڑے صبر کرنے والے ہیں،

سچائی کے خوگر (عادی) ہیں، عبادت گزار ہیں (اللہ کی خوشنودی کے لیے) خرچ کرنے والے ہیں، اور سحری کے اوقات میں استغفار کرتے رہتے ہیں۔ (۱۷)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ المؤمنون

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے ہیں، پس ہمیں بخش دیجیے، اور ہم پر رحم فرمایئے، اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والے ہیں۔ (۱۰۹)

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ النور

اور اے مومنو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو، تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو۔ (۳۱)

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ المزمل

اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔ یقین رکھو کہ اللہ بہت بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ (۲۰)

☆☆☆☆☆

مؤمنین کو استغفار کا حکم

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ هود

اور یہ (ہدایت دیتا) کہ: اپنے پروردگار سے گناہوں کی معافی مانگو، پھر اس کی طرف رجوع کرو۔ وہ تمہیں ایک مقرر وقت تک (زندگی سے) اچھا لطف اٹھانے کا موقع دے گا، اور ہر اس شخص کو جس نے زیادہ عمل کیا ہوگا، اپنی طرف سے زیادہ اجر دے گا۔ اور اگر تم نے منہ موڑا تو مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔ (۳)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ فصلت

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ میں تو تم ہی جیسا ایک انسان ہوں۔ (البتہ) مجھ پر یہ وحی نازل ہوتی ہے کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے۔ لہٰذا تم اپنا رخ سیدھا اسی کی طرف رکھو، اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور بڑی تباہی ہے ان مشرکوں کے لیے۔ (٦)

☆☆☆☆☆

نیک لوگوں کا استغفار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ الحشر

اے ہمارے پروردگار! ہماری بھی مغفرت فرمائیے، اور ہمارے ان بھائیوں کی بھی جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں، اور ہمارے دلوں میں ایمان لانے والوں کے لیے کوئی بغض نہ رکھیے۔ اے ہمارے پروردگار! آپ بہت شفیق، بہت مہربان ہیں۔ (١٠)

☆☆☆☆☆

باغ والوں کا استغفار

سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ القلم

ہم اپنے پروردگار کی تسبیح کرتے ہیں، یقیناً ہم ظالم تھے۔ (٢٩)

☆☆☆☆☆

میدانِ جنگ میں استغفار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ آل عمران

ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بھی اور ہم سے اپنے کاموں میں جو زیادتی ہوئی ہو اس کو بھی معاف فرمادے، ہمیں ثابت قدمی بخش دے، اور کافر لوگوں کے مقابلے میں ہمیں فتح عطا فرمادے۔ (۱۴۷)